امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المُعجم الکبیر

اوّل جلد

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد اوّل

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ٣٦٠ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الكبير

جلد اول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول .... مارچ 2016ء

پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز

تعداد .... -/1100

ناشر .... چوہدری غلام رسول۔میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول

قیمت .... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ٥ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِعَبْدٍ فِي شَيْءٍ اَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ، اَوْ اَكْثَرَ، وَالْبِرُّ يَتَنَاثَرُ فَوْقَ رَاْسِ الْعَبْدِ، مَا كَانَ فِي صَلَاةٍ، وَمَا عَبْدٌ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، بِاَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ

سے نیکیاں بندے کے سر کے اوپر سے گرتی ہیں جب تک وہ نماز میں ہوتا ہے اللہ عزوجل کے ہاں افضل آدمی وہ ہے جو قرآن پڑھتا ہے۔

جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ اَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جندب بن جنادہ ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

وَهُوَ جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ حَرَامِ بْنِ غِفَارِ بْنِ مُلَيْلِ بْنِ ضَمْرَةَ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ اِلْيَاسِ بْنِ مُضَرِ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعْدِ بْنِ عَدْنَانَ

آپ کا نسب یوں ہے: جندب بن جنادہ بن سفیان بن عبید بن حرام بن غفار بن ملیل بن ضمرہ بن بکر بن عبد مناۃ بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

1593 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: اسْمُ اَبِي ذَرٍّ، جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ، وَيُقَالُ اسْمُ اَبِي ذَرٍّ بَرِيرٌ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر کا نام جندب بن جنادہ ہے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ابوذر کا نام بریر ہے۔

1594 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِي ذَرٍّ: كَيْفَ اَنْتَ يَا بَرِيرُ؟ فِي حَدِيثٍ اخْتَصَرْنَاهُ"

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے بریر! کیسے ہو؟ ایک حدیث میں جس کو ہم نے مختصر ذکر کیا ہے۔

1595 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلُّوَيْهِ الْقَطَّانُ، قَالَا: ثنا

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اسلام لانے میں چوتھے نمبر پر ہوں مجھ سے پہلے

1595- اخرج نحوه ابن حبان فی صحيحه جلد**16**صفحه**83** رقم الحديث: **7134**' وبنحوه الحاكم فی مستدركه جلد**3** صفحه**385** رقم الحديث: **5459** كلاهما عن مالك بن مرثد عن أبيه عن أبی ذر به .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِيِّ الْيَمَامِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اَبُو زُمَيْلٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ رَبْعَ الْاِسْلَامِ اَسْلَمَ، قَبْلِي ثَلَاثَةُ نَفَرٍ، وَاَنَا الرَّابِعُ، اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَرَاَيْتُ الِاسْتِبْشَارَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ اَنْتَ؟ فَقُلْتُ: اَنَا جُنْدُبٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ، فَكَاَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْتَدَعَ وَوَدَّ اَنِّي كُنْتُ مِنْ قَبِيلَةٍ غَيْرِ الَّتِي اَنَا مِنْهُمْ، وَذَاكَ اَنِّي كُنْتُ مِنْ قَبِيلَةٍ يَسْرِقُونَ الْحَاجَّ، بِمَحَاجِنَ لَهُمْ

تین آدمی اسلام لا چکے تھے، میں چوتھا تھا، میں حضور ﷺ کے پاس آیا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! السلام علیک! میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں! میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے پر خوشی دیکھی، آپ نے فرمایا: تُو کون ہے؟ میں نے عرض کی: میں بنی غفار سے ایک آدمی جندب ہوں۔ پس گویا آپ ﷺ کانپ اُٹھے، اور پسند کیا کہ میں کسی اور قبیلہ سے ہوتا، اس وجہ سے کہ میرے قبیلے والے وہ تھے جو حاجیوں کو لوٹ لیتے تھے، اپنی غلیلیں استعمال کر کے۔

1596 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَخِيهِ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، قَالَ: كَانَ اَبُو ذَرٍّ يَقُولُ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي رَبْعَ الْاِسْلَامِ، لَمْ يُسْلِمْ قَبْلِي، اِلَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَبِلَالٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت جبیر بن نفیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: میں اسلام لانے میں چوتھے نمبر پر ہوں، مجھ سے پہلے حضور ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت بلال تھے۔

1597 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: اَبُو ذَرٍّ، جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ

حضرت محمد بن نمیر فرماتے ہیں کہ ابوذر کا نام جندب بن جنادہ تھا۔

1598 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر

الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ اَبُو ذَرٍّ، بِالرَّبَذَةِ سَنَةَ ثِنْتَيْنِ وَثَلَاثِينَ، وَاسْمُهُ جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ

رضی اللہ عنہ کا وصال ربذہ کے مقام پر 32 ہجری میں ہوا' آپ کا اسم گرامی جندب بن جنادہ تھا۔

1599 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ: اَقْبَلَ فِي رَكْبٍ غِمَارٍ، فَمَرَّ بِجِنَازَةِ اَبِي ذَرٍّ، عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ، فَنَزَلَ هُوَ، وَاَصْحَابُهُ فَوَارَوْهُ، وَكَانَ اَبُو ذَرٍّ دَخَلَ مِصْرَ، واخْتَطَّ بِهَا دَارًا

حضرت محمد بن کعب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ لوگوں کے جم غفیر میں آئے' ابوذر کے جنازہ کے پاس سے گزرے' راستے میں حضرت ابن مسعود اور آپ کے ساتھی رضی اللہ عنہم اُترے اور آپ نے (جنازہ پڑھ کر) دفن کیا جبکہ (اپنی زندگی میں) حضرت ابوذر مصر آئے تھے' وہاں گھر بنایا تھا۔

1600 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، قَالَ: وَكَانَ اَبُو ذَرٍّ، مَنْ شَهِدَ الْفَتْحَ مَعَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

حضرت یزید بن ابوحبیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' حضرت عمرو بن عاص کے ساتھ فتح میں شریک تھے۔

1601 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي اَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ: اَنَّ اَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ، كَانَ يَخْدُمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا فَرَغَ مِنْ خِدْمَتِهِ اَوَى اِلَى الْمَسْجِدِ، فَاضْطَجَعَ فِيهِ، فَكَانَ هُوَ بَيْتَهُ

حضرت اسماء بنت یزید فرماتی ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کی خدمت کرتے تھے' جب آپ کی خدمت کرتے تھے تو مسجد میں آتے اور لیٹ جاتے' مسجد ہی آپ کا گھر تھا۔

1602 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ،

حضرت حاطب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ نے کوئی شی نہیں چھوٹی جو

ثنا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَتْنِي جَبَلَةُ بِنْتُ الْمُصَفَّحِ، عَنْ حَاطِبٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو ذَرٍّ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مِمَّا صَبَّهُ جِبْرِيلُ، وَمِيكَائِيلُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، فِي صَدْرِهِ، إِلَّا قَدْ صَبَّهُ فِي صَدْرِي، وَمَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا صَبَّهُ، فِي صَدْرِي، إِلَّا قَدْ صَبَبْتُهُ فِي صَدْرِ مَالِكِ بْنِ ضَمْرَةَ

میرے سینے میں نہ ڈالی ہو جو حضرت جبریل اور میکائیل علیہما السلام نے بتائی تھیں اور جو میرے سینے میں تھی میں نے مالک بن ضمرہ کے سینہ میں ڈال دی۔

1603 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَبَا ذَرٍّ لَيُبَارِي عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ، فِي عِبَادَتِهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ عبادت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مشابہ تھے۔

1604 - وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى شَبِيهِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ خَلْقًا، وَخُلُقًا، فَلْيَنْظُرْ إِلَى أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہے کہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سیرت وصورت میں مشابہ کو دیکھے تو وہ حضرت ابوذر کو دیکھ لے۔

1605 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا هَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: إِنِّي لَأَقْرَبُكُمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ الْقِيَامَةِ، خَرَجَ مِنَ الدُّنْيَا كَهَيْئَةِ مَا أَتْرُكُهُ فِيهَا، وَإِنِّي وَاللّٰهِ،

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں قیامت کے دن حضور ﷺ کے قریب ہوں گا میں دنیا سے ایسے نکلا ہوں کہ میں نے کوئی شی نہیں چھوڑی اللہ کی قسم! میں نے اس کے بعد کوئی شی نہیں شروع کی تم میں سے کوئی اپنی شی سے سیر ہوا ہے۔